بسم اللہ الرحمن الرحیم

من الظلمات الی النور

سروری زیبا فقط اس ذاتِ بے ہمتا کو ہے

حکمراں ہے اک وہی باقی بتانِ آزری

حضرت حکیم الامتؒ کی ایک آخری وصیت اور چند منتخب دعائیں: ''زعماء کا کام یہ ہے کہ مسلمانوں کو من حیث القوم مٹنے نہ دیں اور علماء کا کام یہ ہے کہ مسلمانوں کو من حیث المذہب بگڑنے نہ دیں۔ ہر کسے را بہر کارے ساختند!

رضائے حق کو مطمح نظر رکھ کر اپنے کام میں لگے رہیں، اس رضا کی شرط یہ ہے کہ ہر کام میں اس کا پورا لحاظ رکھیں کہ کوئی امر خلافِ شرع نہ ہونے پائے، یہی عبدیت کی روح اور حیاتِ مسلم کی اصل الاصول ہے اور اس استقلال و استقامت کے ساتھ ہی دعا و ابتہال کو اصل وظیفہ و تدبیر سمجھیں، پھر نصرتِ حق کے منتظر رہیں۔

اللہ تبارک وتعالیٰ محض اپنے فضل و احسان اور کرم سے ہم سب کے ساتھ وہ معاملہ فرمائے جس کے ہم لوگ مستحق تو نہیں ہیں؛ مگر اس کے فضل خاص اور مراحم خسروانہ سے پوری پوری امید ہے؛ اس لیے ان حالات میں مندرجۂ ذیل عمل اور مسنون دعاؤں کا خاص اہتمام کرنا چاہیے۔ اللہ تعالیٰ ہمارے دلوں میں ایمان و اسلام اور احسان کی محبت راسخ فرما دیں اور کفر و گناہ اور نافرمانی کی نفرت ہمارے دلوں میں پیدا فرما دیں، آمین ثم آمین۔

★ سب سے پہلے طہارت کے ساتھ دو رکعت ''صلاۃ التوبۃ والاستغفار'' کا اہتمام کرنا چاہیے۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میری عادت تھی کہ جب میں خود کوئی حدیث حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنتا تو اللہ تعالیٰ جتنا نفع اُس سے مجھے دینا چاہتے عطا فرماتے؛ مگر جب کوئی صحابی مجھ سے حدیث بیان کرتا تو میں اس سے قسم لینے کے بعد ہی مانتا کہ یہ حدیث رسولؐ ہے؛ مگر مجھ سے ابو بکرؓ نے حدیث بیان کی اور ابو بکرؓ نے سچی حدیث بیان کی (لہٰذا میں نے بغیر قسم کے یقین کر لیا) انھوں نے کہا مجھ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص کوئی گناہ کر بیٹھے پھر متنبہ ہو کر اُٹھ کھڑا ہو اور (استنجا، غسل، وضو سے) پاکی حاصل کرے، پھر نماز پڑھے، پھر حق تعالیٰ سے گناہوں کی معافی مانگے تو اللہ اس کے گناہ بخش دیتا ہے پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ آیت پڑھی ﴿وَالَّذِيْنَ إِذَا فَعَلُوْا﴾ الآیۃ۔ (ترمذی ج۱/ ۵۴، مشکوٰۃ ص ۱۱۷)

صاحب مرقاۃ نے اس کی شرح میں لکھا ہے: [ج ۲ / ۱۸۷]

(۱) جب غفلت دور ہو اور توبہ کا ارادہ ہو تو گناہ کی سزا [جہنم] یاد کرے اور غسل یا کم سے کم وضو کرے۔

(۲) پھر تنہائی میں دو [یا چار یا چھ] رکعتیں نفل نماز کی (اخلاص اور سچی توبہ کی نیت سے) پڑھے، پہلی رکعت میں الحمد شریف کے بعد سورہ قل یا أیها الکافرون اور دوسری میں الحمد شریف کے بعد سورہ قل ھو اللہ پڑھے (یا پہلی میں الحمد شریف کے بعد یہ آیت پڑھے:

﴿وَالَّذِینَ اِذَا فَعَلُوا فَاحِشَةً أَو ظَلَمُوْا اَنْفُسَھُمْ ذَكَرُوا اللّٰہَ فَاسْتَغْفَرُوْا لِذُنُوْبِھِمْ ط وَمَن یَّغْفِرُ الذُّنُوبَ اِلَّا اللّٰہُ ص وَلَمْ یُصِرُّوْا عَلٰی مَا فَعَلُوْا وَھُمْ یَعْلَمُوْنَ﴾

اور دوسری میں سورۂ فاتحہ کے بعد یہ آیت پڑھے:

﴿وَمَن یَّعْمَلْ سُوْءًا اَوْ یَظْلِمْ نَفْسَهٗ ثُمَّ یَسْتَغْفِرِ اللّٰہَ یَجِدِ اللّٰہَ غَفُوْرًا رَحِیماً﴾

(نوٹ: یہ ایک ایک رکعت میں پڑھنا کافی ہے)

(۳) سلام پھیر کر اللہ سے رو کر گڑگڑا کر اس طرح گناہ کی معافی مانگے۔

(الف) گناہوں کو یاد کر کے شرم وندامت محسوس کرے، نفس کو ملامت کرے۔

(ب) پختہ عزم کرے کہ آیندہ گناہ نہ کرے گا، معاصی سے بچے گا۔

(ج) کسی کا قرض لیا ہو، کوئی حق مارا ہو، جبر یا غضب سے کسی کا کچھ دَبایا ہو اُسے ادا کرے، صاحبِ حق کو واپس کرے، اَدا نہ کرسکے تو جا کر صاحبِ حق سے عذر کرے اور معاف کرالے۔ غیبت و بے آبروئی کی ہو تو اُس سے یہ سب کہا سُنا معاف کرالے۔

- أعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ.
- بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَاءِ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ.
- بِسْمِ اللّٰہِ. (تین مرتبہ)
- اَعُوْذُ بِاللّٰہِ وَقُدْرَتِهٖ مِنْ شَرِّ مَا اَجِدُ وَاُحَاذِرُ. (سات مرتبہ)
- اَللّٰھُمَّ لَا یَأْتِیْ بِالْحَسَنَاتِ اِلَّا اَنْتَ وَلَا یَذْھَبُ بِالسَّیِّاٰتِ اِلَّا اَنْتَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِکَ.
- اَللّٰھُمَّ عِنْدَکَ اَحْتَسِبُ مُصِیْبَتِیْ فَأْجُرْنِیْ فِیْھَا وَاَبْدِلْنِیْ مِنْھَا خَیْرًا.
- اَللّٰھُمَّ لَا سَھْلَ اِلَّا مَا جَعَلْتَهٗ سَھْلًا وَاَنْتَ تَجْعَلُ الْحَزْنَ سَھْلًا اِذَا شِئْتَ.
- اَللّٰھُمَّ اکْفِنَاھُمْ بِمَا شِئْتَ.
- اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَجْعَلُکَ فِیْ نُحُوْرِھِمْ وَنَعُوْذُ بِکَ مِنْ شُرُوْرِھِمْ.
- حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ عَلَی اللّٰہِ تَوَكَّلْنَا.
- لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰہُ الْعَظِیْمُ الْحَلِیْمُ، لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰہُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ، لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰہُ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْکَرِیْمِ.
- لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ.
- یَا اللّٰہُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ بِرَحْمَتِکَ نَسْتَغِیْثُ.
- أَللّٰھُمَّ اَرِنَا الْحَقَّ حَقًّا وَارْزُقْنَا اتِّبَاعَهٗ وَاَرِنَا الْبَاطِلَ بَاطِلًا وَارْزُقْنَا اجْتِنَابَهٗ.
- اَللّٰھُمَّ انْصُرْ مَنْ نَّصَرَ دِیْنَ مُحَمَّدٍ ﷺ وَاجْعَلْنَا مِنْھُمْ وَاخْذُلْ مَنْ خَذَلَ دِیْنَ مُحَمَّدٍ ﷺ وَلَا تَجْعَلْنَا مِنْھُمْ.
- لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ. (سو مرتبہ)

★ اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَجۡعَلُکَ فِیۡ نُحُوۡرِھِمۡ وَ نَعُوۡذُبِکَ مِنۡ شُرُوۡرِھِمۡ۔

★ اَللّٰھُمَّ اسۡتُرۡ عَوۡرَاتِنَا وَ آمِنۡ رَوۡعَاتِنَا۔

★ اَللّٰھُمَّ اکۡفِنَاھُمۡ بِمَاشِئۡتَ۔

★ یَامَالِکَ یَوۡمِ الدِّیۡنِ! اِیَّاکَ نَعۡبُدُ وَ اِیَّاکَ نَسۡتَعِیۡنُ۔

★ رَبَّنَا اٰتِنَا فِی الدُّنۡیَا حَسَنَۃً وَّ فِی الۡاٰخِرَۃِ حَسَنَۃً وَّ قِنَا عَذَابَ النَّارِ۔

★ اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسۡئَلُکَ مِنۡ خَیۡرِ مَاسَئَلَکَ مِنۡہُ نَبِیُّکَ مُحَمَّدٌ ﷺ وَ اجۡعَلۡنَا مِنۡھُمۡ وَ نَعُوۡذُبِکَ مِنۡ شَرِّ مَا اسۡتَعَاذَ مِنۡہُ نَبِیُّکَ مُحَمَّدٌ ﷺ وَ عَلَیۡکَ الۡبَلَاغُ وَ عَلَیۡکَ التُّکۡلَانُ وَ لَا حَوۡلَ وَ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِکَ۔

★ اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسۡئَلُکَ اِیۡمَانًا لَّا یَرۡتَدُّ وَ نَعِیۡمًا لَّا یَنۡفَدُ وَ مُرَافَقَۃَ نَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ ﷺ فِیۡ اَعۡلٰی دَرَجَۃِ الۡجَنَّۃِ جَنَّۃِ الۡخُلۡدِ۔

★ اَللّٰھُمَّ عَافِنَا وَ اعۡفُ عَنَّا۔

★ اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسۡتَعِیۡنُکَ عَلٰی طَاعَتِکَ۔

★ اَللّٰھُمَّ کُنۡ لَّنَا وَ اجۡعَلۡنَا لَکَ۔

★ اَللّٰھُمَّ کُلَّ خَیۡرٍ لِکُلِّ مُسۡلِمٍ وَّ مُسۡلِمَۃٍ۔

★ فَسَھِّلۡ یَا اِلٰھِیۡ کُلَّ صَعۡبٍ بِحُرۡمَۃِ سَیِّدِ الۡاَبۡرَارِ سَھِّلۡ۔

★ وَ کَمِّلۡ یَا اِلٰھِیۡ کُلَّ نَقۡصٍ بِحُرۡمَۃِ سَیِّدِ الۡاَبۡرَارِ کَمِّلۡ۔

اللہ تعالیٰ ہم سب کو دنیا میں اسلامی عقائد، ظاہری اعمال اور باطنی احوال پر خلوص، علم اور ہمت کے ساتھ دنیا میں استقامت عطا فرمائیں اور آخرت میں بلاحساب و عذاب جنتیوں کی معیت و رفاقت مقدر و میسر فرمائیں، آمین یارب العٰلمین بجاہ سیدالمرسلین و خاتم النبیین محمد رسول اللہ الصادق الامین و صلی اللہ تعالیٰ علیہ و علیٰ آلہ و اصحابہ و ازواجہ و ذریاتہ و اھل بیتہ و بارک و سلم تسلیما کثیراً کثیراً کثیرا۔

(مسنون دعاؤں کے حوالہ اور ان کے ترجمہ کے لیے ’’قرباتِ عنداللہ وصلوات الرسول‘‘ از حضرت حکیم الامت مولانا تھانویؒ یا ’’اذکارِ مسنونہ‘‘ از حضرت مولانا ہردوئیؒ کا مطالعہ فرمائیں، مجد۔ ۱۰/۸/۱۴۴۱ھ/ ۵/۴/۲۰۲۰ یک شنبہ۔ آگرہ)

ناشر افاضاتِ اشرفیہ سہارن پور